Lesson 9: An-Nisa (Ayaat 86-93): Day 27 — سُوْرَةُ النِّسَاءِ کی تفسیر

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ

وَ	اِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ
اور	جب	دعا دیے جاؤ	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	تم ساتھ بہتر کے

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے)

مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيْبًا	اَللّٰهُ
اس سے	یا	پھیر دو اسی کو	بے شک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

سے (اسے) دعا دو یا انہیں لفظوں سے دعا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿٨٦﴾ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَمَنْ
نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہ	البتہ اکٹھا کریگا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	بیچ اسکے	اور کون شخص

(وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں تم سب کو ضرور جمع کرے گا

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِي	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَ	اللّٰهُ
بہت سچا ہے	سے	اللہ	بات میں	پس کیا ہے	واسطے تمہارے	بیچ	منافقوں کے	دو فرقے ہو رہے ہیں	اور	اللہ نے

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ﴿٨٧﴾ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
الٹا کیا ان کو	بسبب اس چیز کے کہ	کمایا انہوں نے	کیا ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ	راہ پر لاؤ	جس کو	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جس کو

ان کو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	پائے گا تو واسطے اسکے	راہ	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ تم	کافر ہو جاؤ	جیسا کہ	کافر ہوئے وہ

اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لیے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ﴿٨٨﴾ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ
پس ہو جاؤ تم سب	برابر	پس نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	وطن چھوڑ آئیں	بیچ

کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کے	پس اگر	پھر جائیں	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو	جہاں

چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿۸۹﴾ اِلَّا

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	اِلَّا
پاؤ تم ان کو	اور	نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

قتل کر دو اور ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ ﴿۸۹﴾ مگر

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ
وہ لوگ کہ	جا ملیں	طرف	اس قوم کے کہ	درمیان تمہارے	اور درمیان ان کے	عہد ہے	یا	آئیں تمہارے پاس

جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ
رک گئے ہیں	سینے ان کے	اس سے کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	قوم اپنی سے	اور	اگر

کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس آ جائیں (تو احتراز ضروری نہیں)۔ اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ
چاہا	اللہ نے	البتہ مسلط کرتا ہے	اوپر تمہارے	پس البتہ لڑتے تم سے	پس اگر	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پس نہ

اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور

يقاتلوكم واَلقوا اليكم السلم ۚ فما جعل الله لكم عليهم

يقاتلوكم	والقوا	اليكم	السلم	فما	جعل	الله	لكم	عليهم
لڑیں تم سے	اور ڈالیں	طرف تمہارے	صلح	پس نہیں	کی	اللہ نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے

لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل

سبيلا ﴿٩٠﴾ ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم ويامنوا

سبيلا	ستجدون	اخرين	يريدون	ان	يامنوكم	و	يامنوا
راہ	البتہ پاؤ گے تم	اور دیگر لوگ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

مقرر نہیں کی (۹۰) تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے

قومهم ۗ كلما ردوا الى الفتنة اركسوا فيها ۚ فان لم يعتزلوكم

قومهم	كلما	ردوا	الى	الفتنة	اركسوا	فيها	فان	لم	يعتزلوكم
قوم اپنی سے	جب کبھی	پھیرے جاتے ہیں	طرف	لڑائی کے	الٹے کیے جاتے ہیں	بیچ اسکے	پس اگر	نہ	ایک گوشہ ہو جائیں تم سے

بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) نہ کنارہ کشی کریں

ويلقوا اليكم السلم ويكفوا ايديهم فخذوهم واقتلوهم

و	يلقوا	اليكم	السلم	ويكفوا	ايديهم	فخذوهم	و	اقتلوهم
اور	نہ ڈالیں	طرف تمہاری	صلح	اور نہ بند کریں	ہاتھوں اپنوں کو	پس پکڑو ان کو	اور	مار ڈالو ان کو

اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں۔ اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں

حيث ثقفتموهم ۗ واولٰئكم جعلنا لكم عليهم سلطانا مبينا ﴿٩١﴾ ع

حيث	ثقفتموهم	و	اولٰئكم	جعلنا	لكم	عليهم	سلطانا	مبينا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہ لوگ	کیا ہے ہم نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے	غلبہ	ظاہر

پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لیے سند صریح مقرر کر دی ہے (۹۱)

وما كان لمؤمن ان يقتل مؤمنا الا خطا ۚ ومن قتل

و	ما	كان	لمؤمن	ان	يقتل	مؤمنا	الا	خطا	و	من	قتل
اور	نہیں	ہے	واسطے مومن کے	یہ کہ	قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	انجانی سے	اور	جو کوئی	مار ڈالے

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖٓ
مسلمان کو	انجانی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان	اور	خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کی

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	خیرات کردیں	پس اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	دشمن ہیں واسطے تمہارے	اور	وہ	مومن ہے

ہاں اگر وہ معاف کردیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	اور	اگر	ہووے	سے	اس قوم کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان انکے

تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ
عہد ہے	پس خون بہا	سونپی ہوئی	طرف	اسکے لوگوں کے	اور	آزاد کرنا ہے	ایک گردن	مسلمان کا	پس جو کوئی	نہ

صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۬ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
پائے	پس روزے ہیں	دو مہینے کے	پے در پے	توبہ	طرف سے	اللہ کی	اور	ہے	اللہ

وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور اللہ سب کچھ جانتا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو کوئی	مار ڈالے	مسلمان کو	جان کر	پس سزا اس کی	دوزخ ہے

(اور) بڑی حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
ہمیشہ رہنے والا	بیچ اس کے	اور	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے	اور	لعنت کی اسکو	اور	تیار کر رکھا ہے	اور واسطے اسکے	عذاب	بڑا

جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾